دستور

سنّی اتحاد کونسل

مرکزی دفتر: مکان نمبر P-1، گلبرگ II، نزد منی مارکیٹ، لاہور

32

بسم الله الرحمن الرحیم

الصلوٰة و السلام علیک یا رسول اللہ

اعراض و مقاصد

اغراض و مقاصد

- ☆ مقامِ مصطفیٰ ﷺ کا تحفظ
- ☆ نظامِ مصطفیٰ ﷺ کا نفاذ
- ☆ نظامِ مصطفیٰ ﷺ کے تمام پہلوں سے عوام کو روشناس کرانے کیلئے جدید انداز میں نشر و اشاعت
- ☆ صحابہ کرامؓ اہل بیت اطہار، صوفیائے کرام اور علمائے حق سے روشنی اور ہدایت حاصل کرنے کیلئے موثر اقدامات۔
- ☆ پاکستان کو حقیقی معنوں میں اسلامی فلاحی ریاست بنانے کیلئے جدو جہد
- ☆ پاکستان کو نظریاتی اور دفاعی لحاظ نا قابلِ تسخیر بنانے کیلئے پُر خلوص جدو جہد
- ☆ یہود و ہنود کی ریشہ دوانیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے اسلامی ممالک پر مشتمل مسلم بلاک کی تشکیل کیلئے جدو جہد
- ☆ جمہوری اصولوں کے فروغ، بنیادی حقوق کے تحفظ اور اسلامی اخوت
- ☆ کے فروغ کیلئے مربوط لائحہ عمل اور جدو جہد

☆ جمہوریت کے استحکام عدل وانصاف کے قیام اور معاشی استحصال کے خاتمے

• کیلئے منظم حکمتِ عملی

☆ نصاب تعلیم میں دوقومی نظریے کو اُجاگر کرنا اور دوہرے معیار تعلیم کے خاتمے کیلئے جدوجہد

☆ ملک سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے حکمتِ عملی

☆ مہنگائی اور بے روزگاری کے خاتمے کے لئے عملی اقدامات

☆ چائلڈ لیبر کے خاتمے کیلئے اقدامات

☆ معاشرے سے ظلم اور لاقانونیت کے خاتمے اور قانون کی حکمرانی کیلئے جدوجہد

☆ عوام کو جلد اور سستا انصاف اُن کی دہلیز پر پہنچانے کیلئے عملی اقدامات

☆ عدلیہ کی آزادی اور قانون کی بالادستی کیلئے جدوجہد

☆ صوبائیت اور لسانیت کے خاتمے کیلئے اقدامات

☆ انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کی تشکیل کیلئے جدوجہد

بسم الله الرحمن الرحيم

الصلوٰة و السلام علیک یا رسول اللہ

28

باب اول

دفعه ۱

نام ------------------- سنّی اتحاد کونسل

دفعه ۲

مرکزی دفتر -------------------- لاہور

دفعه ۳

رکنیت ------------------- سنی اتحاد کونسل کا ہر ممبر رُکن کہلائے گا۔

دفعه ٤

شرائط رکنیت پاکستان کا ہر بالغ مسلمان (مرد یا عورت) رکنیت اختیار کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مندرجہ ذیل شرائط پوری کرتا ہو۔

۱۔ قرآن و سنت کی بالادستی، دو قومی نظریہ پر یقین رکھتا ہو اور پاکستان کا وفادار ہو۔

۲۔ سوادِ اعظم مسلمانوں کے مسلک اور عقیدے سے متفق ہو۔

۳۔ مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کیلئے قلبی اور ذہنی رجحان رکھتا ہو۔

۴۔ شریعت کے انفرادی اور اجتماعی قوانین پر عمل کرنے سے گریز نہ کرے اور حتی المقدور اسلام کے بنیادی احکامات پر عمل پیرا ہو۔

۵۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں گروہ بندی، عصبیت، علاقائیت اور نسلی امتیاز سے بالاتر ہو۔

۶۔ سنی اتحاد کونسل کے منشور اور دستور کی پابندی کا عہد کرتے ہوئے قرطاس رکنیت کے حلف نامہ پر دستخط کرے۔

دفعه ۵

(الف): رکن کے خلاف تادیبی کاروائی ---------------- جماعت کا ہر رُکن رُکنیت کی

کسی شرط سے انحراف کرے یا جماعت کے منشور یا دستور، پالیسی اور فیصلوں کی خلاف ورزی کرے، باقاعدہ بلائے گئے تین اجلاسوں سے بلاجواز غیر حاضر ہو یا ایسا عمل کرے جو جماعت کی بدنامی کا باعث بن سکتا ہو تو اس کے خلاف تادیبی کاروائی کی جائے گی۔

تادیبی کاروائی کے سلسلے میں تحریری درخواست موصول ہونے کے بعد متعلقہ جنرل سیکرٹری اپنے چیرمین کے مشورے سے تین ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کرے گا جو چھ ہفتے کے اندر مکمل تحقیق کے ساتھ اپنی رپورٹ پیش کرنے کی پابند ہوگی۔ متعلقہ جنرل سیکرٹری مذکورہ کمیٹی کی رپورٹ تین ہفتے کے اندر اپنی مجلس عاملہ کے سامنے پیش کرنے کا پابند ہوگا۔ متعلقہ مجلس عاملہ متعلقہ رکن کو شوکاز نوٹس جاری کرے گی اور متعلقہ رکن ایک ہفتہ کے اندر شوکاز نوٹس کا جواب دے گا۔ جس کے بعد مجلس عاملہ فیصلہ کرے گی۔

(ب) اپیل: تادیبی فیصلہ کے خلاف صوبائی صدر کو فیصلے کی وصولی کی تاریخ کے پندرہ یوم کے اندر تحریری اپیل کی جاسکے گی جو ایک ماہ کے اندر فیصلہ صادر کرنے کا پابند ہوگا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(ج) چیرمین سنی اتحاد کونسل کے خصوصی اختیارات ------------------ جماعت کا چیرمین کسی بھی رکن کی رکنیت اپنی صوابدید پر ختم کرنے کا مجاز ہوگا۔ البتہ اس فیصلے کی توثیق بھی مجلس عاملہ سے کرانا ہوگی۔ بصورت دیگر چیرمین کا فیصلہ از خود کالعدم قرار پائے گا۔

(د) کسی بھی سطح کا عہدیدار جماعت کی طرف سے بلائے گئے متواتر تین اجلاسوں سے بلا عذر غیر حاضر رہا تو اُس کی بنیادی رُکنیت معطل کردی جائے گی اور اُس کے خلاف دفعہ 5 کے تحت تادیبی کاروائی کی جائے گی۔

باب دوم

دفعہ ٦

تنظیمی ڈھانچہ:

جماعت کے دستور اور منشور پر مربوط انداز میں عمل درآمد کی خاطر جماعت کا تنظیمی ڈھانچہ چار ذیلی تنظیموں پر مشتمل ہوگا۔

ا۔ مرکز	۲۔ صوبہ
۳۔ ضلع	۴۔ مقامی

الف۔ مقامی تنظیم

ا۔ مقامی تنظیم کے عہدیدار

(ا) صدر (۲) چار نائب صدر (۳) جنزل سیکرٹری (۴) سیکرٹری اطلاعات نشریات (۵) سیکرٹری مالیات (٦) پانچ جوائنٹ سیکرٹری

۲۔ تقسیم کار:

(ا) تنظیم کی نگرانی اور جانچ پڑتال

(۲) کارکنوں کی مسلسل سیاسی تربیت کا انتظام

ب۔ ضلعی تنظیم

ا۔ ضلعی تنظیم کے عہدیدار

(ا) صدر (۲) چارنائب صدر (۳) جنزل سیکرٹری (۴) پانچ جوائنٹ سیکرٹری (۵) سیکرٹری اطلاعات ونشریات (٦) سیکرٹری مالیات

۲۔ تقسیم کار

(ا) اپنے ضلع میں تمام علاقائی تنظیموں کی نگرانی اور جانچ پڑتال۔
(ب) کارکنوں کی مسلسل سیاسی تربیت کا انتظام
(ج) بلدیاتی اداروں میں جماعت کے نمائندہ ممبران کے ساتھ مسلسل رابطہ اور ان کی کارکردگی پر نظر
(د) بلدیاتی انتخابات کیلئے موزوں امیدواروں کی تلاش اور انتخابات لڑنے کیلئے حکمت عملی

ج۔صوبائی تنظیم

ا۔صوبائی تنظیم کے عہدیداران

(ا) صدر (۲) چار نائب صدر (۳) جنرل سیکرٹری (۴) پانچ جوائنٹ سیکرٹری (۵) سیکرٹری اطلاعات ونشریات (٦) سیکرٹری مالیات

۲۔ تقسیم کار:
(ا) صوبے میں جماعت کے انتظامی ڈھانچے کی مکمل نگرانی اور جانچ پڑتال
(ب) صوبائی اسمبلی میں جماعت کے نمائندہ ممبران کیساتھ مسلسل رابطہ اور انکی کارکردگی پر نظر
(ج) صوبائی انتخابات کیلئے موضوع امیدواران کی تلاش اور انتخابات لڑنے کی حکمت عملی
(د) صوبائی حکومت کی کارکردگی پر نظر

د۔مرکزی تنظیم

ا۔مرکزی تنظیم کے عہدیدارن

(ا) مرکزی چیرمین (۲) پانچ وائس چیرمین (۳) پانچ نائب سیکرٹری (۴) سیکرٹری جنرل (۵) سیکرٹری اطلاعات ونشریات (٦) سیکرٹری مالیات

۲۔ تقسیم کار:

(ا) تمام صوبائی تنظیموں کی نگرانی اور جانچ پڑتال

(ب) ملک کی سیاسی صورتحال کا مسلسل جائزہ اور متوقع حالات کے پیش نظر موزوں حکمت عملی و اہداف کا تعین

(ج) قومی اسمبلی اور سینٹ میں جماعت کے نمائندہ ممبران کے ساتھ مسلسل رابطہ اور ان کی کارکردگی پر نظر

(د) قومی اسمبلی و سینٹ کے انتخابات کیلئے موزوں امیدواروں کی تلاش اور انتخابات لڑنے کیلئے حکمت عملی

(ر) رائے عامہ کو جماعت کے حق میں ہموار کرنے کیلئے بھرپور جدوجہد

(س) مرکزی حکومت کی کارکردگی پر نظر

(ش) بین الاقوامی صورتحال کا تجزیہ اور امت مسلمہ کی مشکلات و مصائب میں موثر تعاون

(ص) بیرون ملک جماعت کی تنظیمی شاخوں کا قیام اور ان سے مسلسل رابطہ

تنظیمی ادارے

دفعہ ۷

الف ڈھانچہ:

ہر تنظیم کے دو ادارے ہوں گے مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ

مجلس عاملہ کی تشکیل:

دستور میں کی گئی تقسیم کار کے مطابق اپنی تنظیم کی ذمہ داری کو عملی جامہ پہنانا مجلس عاملہ کی اجتماعی ذمہ داری ہوگی۔ مجلس عاملہ کے اراکین و عہدیداران کی تعداد و تفصیل اور

انتخابی حلقے کے بارے میں تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

ا۔ اراکین کی تعداد:

ا۔ مرکزی مجلس عاملہ مرکزی عہدیداران تمام صوبوں کے صدور اور جنرل سیکرٹری صاحبان اور ۱۰ نامزد ارکان پر مشتمل ہوگی۔

۲۔ صوبائی مجلس عاملہ صوبائی عہدیداران اور ۱۰ نامزد ارکان پر مشتمل ہوگی۔

۳۔ ضلعی مجلس عاملہ۔ ضلعی عہدیداران مقامی شاخوں کے صدور اور ۵ نامزد ارکان پر مشتمل ہوگی۔

۴۔ مقامی مجلس عاملہ۔ مقامی عہدیداران اور ۵ نامزد ارکان پر مشتمل ہوگی۔

مجلس شوریٰ کی تشکیل:

ہر سطح کی مجلس شوریٰ اپنی اپنی سطح پر پالیسی ساز ادارہ ہوگی تاہم ہر مجلس شوریٰ اپنی بالاتر مجالس شوریٰ کے فیصلوں کی پابندی ہوگی۔

ا۔ مرکزی مجلس شوریٰ مرکزی عہدیداران و تمام وصوبوں کی مجالس عاملہ کے اراکین اور ۱۰ نامزد ارکان پر مشتمل ہوگی۔

۲۔ صوبائی مجلس شوریٰ صوبائی عاملہ تمام ضلعی شاخوں کے صدور اور جنرل سیکرٹری صاحبان اور ۵ نامزد ارکان پر مشتمل ہوگی۔

۳۔ ضلعی مجلس شوریٰ۔ ضلعی مجلس شوریٰ ضلعی عہدیداران مقامی صدور اور جنرل سیکرٹری صاحبان اور ۱۰ نامزد ارکان پر مشتمل ہوگی۔

مجلس شوریٰ کے اختیارات:

ا۔ مرکزی مجلس شوریٰ کا اعلیٰ ترین پالیسی ساز ادارہ ہوگی۔ جو وقتاً فوقتاً پارٹی پالیسی وضع کرے گی۔

۲۔ جماعت کی سالانہ کارکردگی کا جائزہ لے گی اور سالانہ کارکردگی رپورٹ کی منظوری دے گی۔

۳۔ مرکزی عہدیداران کا انتخاب کرے گی۔

۴۔ دستور میں حسب ضابطہ ترامیم کی مجاز ہوگی۔

۵۔ تمام مرکزی عہدیداران مرکزی شوری کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔

۶۔ جماعت کے سالانہ بجٹ اور آمد وخرچ کی منظوری دے گی۔

۷۔ مرکزی عہدیداران کے مواخذہ کی مجاز ہوگی۔

۸۔ جماعت کے اندرونی الیکشن کیلئے قواعد وضع کر سکے گی۔

۹۔ ہر سطح کی مجلس شوری ضمن نمبر ۱، ۴ اور ۸ کے علاوہ باقی امور میں اپنی سطح پر اختیارات کی حامل ہوگی۔

مجلس عاملہ کے اختیارات:

۱۔ مجلس عاملہ مرکزی چیرمین ومجلس شوری کے فیصلوں پر عملدرآمد کی پابند ہوگی۔

۲۔ جماعت کے نصب العین اور مقاصد کے حصول اور فروغ کیلئے عملی اقدامات کرے گی۔

۳۔ سالانہ کارکردگی رپورٹ کی مجلس شوری میں پیش کرنے کیلئے منظوری دے گی۔

۴۔ جماعت کا سالانہ بجٹ اور آمد وخرچ کا حساب مجلس شوری میں پیش کرنے کیلئے منظور کرے گی۔

۵۔ جماعت کی کارکردگی کو بہتر بنانے پاکستان میں نظام مصطفیٰ کے نفاذ اور مقام مصطفیٰ کے تحفظ اور جمہوریت کو پائیدار کرنے کیلئے سفارشات مرتب کرے گی۔

۶۔ اراکین اور عہدیداران کے سالانہ چندہ کی شرح کا تعین کرے گی۔

ب۔ عہدیداران کے اختیارات وفرائض:

21

ہر سطح کے عہدیداران اپنے اپنے دائرہ کار میں حسب ذیل اختیارات کے حامل ہونگے۔

ا۔ چئیر مین

ا۔ تنظیم کے دائرہ کار میں جماعت کے مفاد کا تحفظ اور منشور و دستور کی روشنی میں تنظیم کی اجتماعی کارکردگی کی نگرانی کرے گا۔

ب۔ تنظیم کے اداروں کے ہر اجلاس کی صدارت کرے گا اور اجلاس کی کاروائی کو نظم ونسق سے چلانے کیلئے اپنی صوابدید پر کوئی بھی مناسب اقدام کر سکے گا۔

ج۔ نظم ونسق کی خلاف ورزی پر کسی بھی رکن کے خلاف تادیبی کاروائی کرنے کا مجاز ہوگا۔

د۔ ناگزیر حالات میں جنرل سیکرٹری کے مشورے سے کسی ذیلی تنظیم کو توڑنے کا اختیار ہوگا۔ مگر تین ماہ کے اندر مجلس عاملہ سے اس کی منظوری لینا ہوگی۔ بصورت دیگر یہ حکم از خود کالعدم قرار پائے گا۔

ر۔ ذیلی تنظیم کے کسی بھی عہدیدار کو تین ماہ کیلئے معطل کر سکے گا جس کے دوران دفعہ ۵ کے تحت تادیبی کاروائی کا آغاز کرنا ہوگا۔

۲۔ وائس چیئر مین

ا۔ تنظیم کی کارکردگی سے پوری طرح آگاہ رہے گا۔

ب۔ مجلس عاملہ، مجلس شوری چیئر مین کی طرف سے سپرد کردہ خصوصی کام انجام دے گا۔

ج۔ چیئر مین کی عدم موجودگی میں چیئر مین کے فرائض انجام دے گا۔

۳۔ جنرل سیکرٹری:

ا۔ تنظیم کا ناظم اعلیٰ ہونے کی حیثیت میں دستور کی تقسیم کار کے مطابق تنظیم کی ذمہ داری کو عملی جامعہ پہنانے کا ذمہ دار ہوگا۔ دیگر تمام عہدیدار جنرل سیکرٹری کی ہدایت پر عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

ب۔ ذیلی تنظیموں کی کارکردگی کی نگرانی اور جانچ پڑتال کرے گا۔

ج۔ مقررہ اوقات پر عاملہ اور شوری کے اجلاس طلب کرے گا۔

د۔ ہر اجلاس کی کاروائی کا تحریری ریکارڈ رکھے گا۔ اس کاروائی کی باقاعدہ توثیق آئندہ اجلاس میں کرائے گا۔

ر۔ سے متعلق تمام کاغذات دستاویزات اور فائلوں کا ریکارڈ رکھے گا۔

س۔ اپنی صوابدید پر ایک وقت میں اپنے صدر کے مالیاتی اختیارات کی نصف رقم خرچ کر سکے گا۔

۴۔ جوائنٹ سیکرٹری:

ا۔ تنظیم کی کارکردگی سے پوری طرح آگاہ رہے گا۔

ب۔ ضرورت کے مطابق جنرل سیکرٹری کا ہاتھ بٹائے گا۔

ج۔ مجلس عاملہ مجلس شوری جنرل سیکرٹری یا کی طرف سے سپرد کردہ خصوصی کام سرانجام دے گا۔

د۔ جنرل سیکرٹری کی عدم موجودگی میں اس کے فرائض انجام دے گا۔

سیکرٹری مالیات:

ا۔ تنظیم کی مالی حیثیت کو مضبوط کرنے کی تدابیر کرے گا۔

ب۔ مالی معاملات کا باقاعدہ حساب رکھے گا۔ مجلس عاملہ کی نامزد کمیٹی سے حسابات کی جانچ پڑتال کرے گا۔ اپنے حسابات کا باقاعدہ سالانہ آڈٹ کرائے گا۔

ج۔ سالانہ بجٹ تیار کرکے مجلس شوریٰ سے پاس کروائے گا۔

۶ سیکرٹری اطلاعات ونشریات:

ا۔ جماعت کے پروگرام اور کارکردگی کی صحیح، بروقت اور مناسب تشہیر کیلئے بھرپور جدوجہد کرے گا۔

ب۔ ملکی اور بین الاقوامی حالات سے مسلسل آگاہی کیلئے مناسب اقدامات کرے گا۔

ج۔ جماعت کے لٹریچر کی تالیف، طباعت اور اشاعت کا ذمہ دار ہوگا۔

د۔ اطلاعات ونشریات سے متعلق باقاعدہ اور مکمل ریکارڈ رکھے گا۔

ر۔ لائبریری قائم کرے گا۔

ج۔ اجلاس:

سال میں ہر سطح کی مجلس عاملہ کے کم از کم ۲ مرتبہ اجلاس ہوں گے۔

ا۔ مجلس شوریٰ:

سال میں ہر سطح کی مجلس شوریٰ کا کم از کم ایک اجلاس لازمی ہوگا۔ اس کے علاوہ خصوصی اجلاس چیرمین صوابدید پر یا ایک تہائی اراکین شوریٰ کی تحریری درخواست پر حسب ضرورت بلایا جا سکے گا۔ اس کیلئے اور عمومی اجلاس کیلئے پندرہ یوم کا نوٹس لازمی ہے۔ ہنگامی اجلاس چیرمین کی صوابدید پر تین دن کے نوٹس پر بلایا جا سکے گا۔

اطلاع:

عمومی اور خصوصی اجلاسوں کی اطلاع بذریعہ ڈاک ہر رکن کو بھجوائی جائے گی۔ ہنگامی

18

اجلاس کی اطلاع بذریعہ تار یا ٹیلیفون دی جائے گی۔

۴۔ کورم:

ہر اجلاس کا کورم متعلقہ مجلس کے کل اراکین کی تعداد کا ایک تہائی ہوگا جس کے بغیر کاروائی کا آغاز نہ کیا جائے گا۔ کورام پورا نہ ہونے کی صورت میں اجلاس ملتوی کر دیا جائے گا۔ ملتوی شدہ اجلاس چیرمین کی صوابدید پر دوبارہ طلب کیا جا سکے گا۔ جس پر کورم کی شرط نہ ہوگی۔ تاہم ایسے اجلاس کا ایجنڈا ملتوی شدہ اجلاس کے ایجنڈا تک محدود ہوگا۔

باب سوم

دفعہ ۸

۱۔ مدت: ہر سطح پر انتخابات ۴ سال کی مدت کیلئے ہوا کریں گے انتخابات گزشتہ انتخابات کی مدت کے اختتام سے ایک ماہ قبل ہو جانے چاہئیں تاکہ نئے منتخب عہدیداران وقت مقررہ پر اپنا منصب سنبھال سکیں۔

۲۔ طریق انتخاب: ہر سطح کے انتخابات خفیہ رائے دہی کی بنیاد پر ہوں گے اور متعلقہ مجلس شوری انتخابی ادارہ ہوگی تاہم مقامی تنظیم کے انتخابات میں رکن حصہ لیں گے۔

۳۔ نگرانی: ہر سطح پر انتخابات کی نگرانی کیلئے بالا تنظیم کی مجلس عاملہ تین رکنی کمیٹی قائم کرے گی۔ جو انتخابات کی پوری کاروائی اپنے روبرو کروانے کی پابند ہوگی۔

۴۔ امیدوار: کوئی بھی موزوں رکن کسی بھی عہدے کے انتخاب کیلئے تجویز کیا جاسکتا ہے۔ امیدوار کا نام دو ارکان کو پیش کرنا ہوگا۔ ایک تجویز کنندہ اور دوسرا تائید کنندہ

۵۔ عدم اعتماد: کسی بھی سطح کے عہدیدار کے خلاف اس سطح کی مجلس شوری کے اراکین کی کل تعداد کے تہائی اراکین کی تحریری درخواست کے ذریعے عدم اعتماد کی تحریک کر سکتے ہیں۔ سیکرٹری جنرل درخواست کے وصول ہونے پر مجلس شوری کا خصوصی اجلاس طلب کریگا۔ اور عدم اعتماد کی تحریک کے پاس ہونے کیلئے کل اراکین کی دو تہائی اکثریت درکار ہوگی۔

کسی بھی وجہ سے کسی بھی سطح کا کوئی عہدہ خالی ہونے کی صورت میں اس سطح کا صدر بقیہ مدت کیلئے متعلقہ عہدیدار نامزد کرے گا تاہم ایسی نامزدگی کی توثیق متعلقہ مجلس عاملہ کے آئندہ اجلاس میں کرانی لازمی ہوگی۔

قومی انتخاب:

۱۔ درخواست: سینٹ، قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی بلدیاتی اداروں کا انتخاب لڑنے کے خواہش مند ارکان کو پارٹی ٹکٹ کے حصول کیلئے متعلقہ پارلیمانی بورڈ کو تحریری درخواست مع نقد فیس دینا ہوگی۔ مرکزی مجلس عاملہ ہر الیکشن کیلئے امیدوار کی الیکشن فیس کا تعین کریگی۔

ب۔ فیصلہ: انتخابات کے انعقاد کی تاریخ کے اعلان کے بعد پارلیمانی بورڈ میرٹ کی بنیاد پر شفاف طریقے سے فیصلے کرے گا۔ٹکٹ کے بارے میں مرکزی پارلیمانی بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ اور اس کے خلاف کوئی اپیل نہ کی جا سکے گی۔

ج۔ پارلیمانی بورڈ

ا۔ صوبائی پارلیمانی بورڈ: ہر صوبے میں صوبائی اسمبلی کیلئے انتخابات کے بارے میں ایک صوبائی پارلیمانی بورڈ ہوگا۔

ا۔ چیئرمین: صوبائی تنظیم کا صدر یا اس کا نامزد کردہ نمائندہ ہوگا۔

ب۔ سیکرٹری: صوبائی تنظیم کا جنرل سیکرٹری پارلیمانی بوڈ کا سیکرٹری ہوگا۔

ج۔ اراکین:

۱۔ صوبائی تنظیم کی مجلس عاملہ کے ۴ اراکین جسے صدر نامزد کرے گا۔

۲۔ مرکزی تنظیم کی مجلس عاملہ کے اس صوبے سے متعلق ۳ اراکین جنہیں مرکزی چیرمین نامزد کرے گا۔

۲۔ مرکزی پارلیمانی بورڈ:

ا۔ چیئرمین: چیرمین سنی اتحاد کونسل یا اسکا نامزد نمائندہ پارلیمانی بورڈ کا چیئرمین ہوگا۔

ب۔ سیکرٹری: سیکرٹری جنرل سنی اتحاد کونسل پارلیمانی بورڈ کا سیکرٹری ہوگا۔

ج۔ اراکین:

۱۔ دو صوبائی صدور

۲۔ مرکزی مجلس عاملہ کے ۷ اراکین جنہیں چیرمین سیکرٹری جنرل کے مشورہ سے نامزد کرے گا مرکزی پارلیمانی بورڈ کے رکن ہوں گے۔

باب چہارم

دفعہ ۹ ---------------- نامزد اراکین

ا۔ نامزد کرنے کا طریقہ:

مجلس عاملہ، شوریٰ یا کسی بھی منصب کیلئے اراکین کو نامزد کرنے کا اختیار متعلقہ تنظیم کے چیر مین یا صدر کو ہوگا جو جنرل سیکرٹری کے مشورے سے نامزدگی کرے گا۔

۲۔ مدت:

مجلس عامہ اور شوریٰ کے نامزد اراکین کی مدت نامزدگی چار سال کیلئے ہوگی۔ کسی خصوصی منصب کیلئے کسی رکن کو نامزد کرتے وقت اس کی مدت کا تعین کیا جائے گا۔

۳۔ علیحدگی:

نامزد کئے گئے رکن کو عدم تعاون، دستور کی خلاف ورزی اور کسی بھی نااہلیت کی بناء پر تنظیم کا متعلقہ صدر یا چیرمین اپنے جنرل سیکرٹری کے مشورے سے نامزد رکنیت سے علیحدہ کرنے کا مجاز ہوگا اور اس فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہ ہو سکے گی۔

باب پنجم

دفعہ ۱۰ ---------------- مالیات

۱۔ جماعت کا ہر رکن 20روپے ممبر شپ فیس مقامی سطح کی تنظیم کو ادا کرے گا۔

۲۔ جماعت کا ہر رکن مقامی سطح کو 100روپے سالانہ چندہ ادا کرے گا۔ سالانہ چندہ کی شرح میں مرکزی مجلس عاملہ کمی بیشی کی مجاز ہوگی۔

۳۔ ہر سطح کا عہدیدار اپنی تنظیم کو سالانہ ماہانہ چندہ ادا کرے گا جس کا تعین مرکزی مجلس عاملہ کرے گی۔

۴۔ ہر سطح کی تنظیم رائج الوقت ملکی قوانین کے مطابق پارٹی کے حامی حضرات سے انفرادی طور پر عطیات حاصل کر سکے گی۔

۵۔ ہر سطح کی تنظیم اپنی بالائی تنظیم کو اپنی آمدن میں سے ایک مخصوص حصہ ادا کرے گی جس کا تعین مرکزی مجلس عاملہ کرے گی۔

۶۔ مرکزی تنظیم اپنے سالانہ حسابات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھے گی اور سالانہ حسابات کا باقاعدہ آڈٹ کرائے گی۔

۷۔ ہر سطح کی تنظیم چندہ زرمعاونت اور عطیات بذریعہ رسید وصول کرے گی۔

باب ششم

دفعہ ۱۱ ---------------- دستور میں ترامیم

۱۔ دستور میں ترامیم کیلئے ضروری ہوگا کہ مجوزہ ترامیم کا مسودہ مجلس شوری کے اراکین کو اجلاس کے ایجنڈا کے ساتھ فراہم کیا جائے۔

۲۔ مرکزی مجلس شوری دو تہائی اراکین کی اکثریت سے دستور میں ترامیم کی منظوری دے سکے گی۔

۳۔ کوئی بھی عہدیدار رکن عاملہ و شوری دستور میں ترامیم کیلئے تجاویز دے سکے گا۔ ایسی تجاویز مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں زیرغور آئیں گی اور سادہ اکثریت سے منظور ہو جانے کی صورت میں مرکزی شوریٰ میں پیش کی جائیں گی اور مجلس شوریٰ دستور کے مطابق فیصلہ صادر کرے گی۔

2 4|3

13

سنی اتحاد کونسل